

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے اپنے لیے حج کی نیت کی اور وہ خود پہلے حج کر چکا تھا۔ جب وہ عرفہ میں تھا تو اسے خیال آیا کہ وہ اپنے کسی قرہبی کے لیے حج کی نیت بدل لے۔ اس کا کیا حکم ہے اور کیا اسے یہ جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب اپنے لیے حج کا احرام باندھ لے تو پھر وہ نیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ نہ رستے میں، نہ عرفات میں اور نہ کسی اور جگہ۔ بلکہ یہ حج اسی کے لیے لازم ہے۔ اس کے باپ یا ماں یا کسی دوسرے کے لیے بدل نہیں سکتا۔ اسی کے لیے متعین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

{ وَأَتُوا الْحُجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ } (البقرة: ۱۹۶)

”اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔“

گویا جب اس نے اپنے لیے احرام باندھا تو اپنے لیے ہی اسے پورا کرنا واجب ہو گیا اور اگر وہ کسی دوسرے کے لیے احرام باندھتا تو اسے دوسرے کے لیے ہی پورا کرتا۔ لیکن احرام باندھنے کے بعد وہ اس میں تبدیلی نہیں کر سکتا، اگرچہ وہ اپنی طرف سے حج پہلے کر چکا ہو۔

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد اول - صفحہ 129

محدث فتویٰ